سُوْرَۃُ الشَّمْسِ

حاصلاتِ تعلّم

اس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

1. سُوْرَۃُ الشَّمْسِ کا تعارف، وجہِ تسمیہ اور مرکزی مضمون جان سکیں۔
2. سُوْرَۃُ الشَّمْسِ کے بنیادی مضامین اور علمی نِکات جان سکیں۔
3. سُوْرَۃُ الشَّمْسِ کا بامحاورہ ترجمہ پڑھ کر اس کا فہم حاصل کر سکیں۔

وجہِ تسمیہ:

شمس کا معنیٰ ہے: سورج۔ اس سورت کی پہلی آیت میں سورج کی قسم بیان کی گئی ہے۔ اسی مناسبت سے اس سورت کا نام سُوْرَۃُ الشَّمْسِ ہے۔

فضیلت:

حضرت محمد رَسُوْلُ اللّٰهِ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ عشاء کی نماز میں سُوْرَۃُ الشَّمْسِ اور اس جیسی سورتیں تلاوت فرماتے تھے۔ (جامع ترمذی: 309)

مرکزی مضمون اور مقصدِ نزول:

سُوْرَۃُ الشَّمْسِ کا مرکزی مضمون نیکی اور بدی کا بیان ہے۔

مضامین اور علمی نِکات:

سُوْرَۃُ الشَّمْسِ میں سات چیزوں کی قسم کھا کر نیکی اور بدی کے فرق کو سمجھایا گیا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے انسان کو نیکی اور بدی دونوں کی پہچان عطا فرمائی ہے۔ اس سورت میں بتایا گیا ہے کہ نفس کو بُرائیوں سے پاک کر کے تقویٰ

Web Version of PCTB Textbook Not For Sale

اختیار کرنے والا کامیاب ہے، جب کہ نفس کی پیروی کر کے گناہوں کی زندگی گزارنے والا ناکام ہے۔

سُوۡرَۃُ الشَّمۡسِ میں قومِ ثمود کے بُرے انجام کی مثال بیان کی گئی ہے، جن کی طرف حضرت صالح علیہ السّلام کو بھیجا گیا تھا۔ انھوں نے قوم کو کفر و شرک سے منع کیا تو قوم نے ان سے مطالبہ کیا کہ اگر آپ سچے ہیں تو کوئی معجزہ لے آئیں۔ قوم کے مطالبے پر اللہ تعالیٰ نے پہاڑ سے ایک زندہ اونٹنی نکالی جو ان کے لیے ایک معجزہ تھی۔

حضرت صالح علیہ السّلام نے لوگوں کو سمجھایا کہ یہ اللہ تعالیٰ کی اونٹنی ہے، لٰہذا اس کا خیال کرو۔

قوم نے حضرت صالح علیہ السّلام کو جھٹلایا، ان میں سے ایک برے آدمی نے اونٹنی کی ٹانگیں کاٹ کر اسے ہلاک کر دیا۔ پھر ان پر اللہ تعالیٰ کا عذاب آیا اور زلزلے کے ذریعے اس قوم کو ہلاک کر دیا گیا۔

سُوۡرَۃُ الشَّمۡسِ میں کامیابی اور ناکامی کے راستے بیان کر دیے گئے۔ ناکام لوگوں کی ایک مثال قومِ ثمود ہے۔ اس قوم کے تذکرے سے پتہ چلتا ہے کہ بعض دفعہ بُرے آدمی کو بُرائی سے نہ روکنا پوری قوم کو عذاب میں مبتلا کر دیتا ہے۔ انبیاء کرام علیہم السّلام ہمیشہ اپنی قوم کو بھلائی کی نصیحت فرماتے ہیں۔ انبیاء کرام علیہم السّلام کی بات نہ ماننے والے تباہ و برباد ہو جاتے ہیں۔

سُوۡرَۃُ الشَّمۡسِ کے آخر میں بتایا گیا ہے کہ اللہ تعالیٰ جو چاہے فیصلہ فرمائے اسے کوئی ڈر اور خوف نہیں۔

آیَاتُہَا ۱۵ | (۹۱) سُوۡرَۃُ الشَّمۡسِ مَکِّیَّۃٌ (۲۶) | رُکُوۡعُہَا ۱

سورۃ الشّمس مکّی ہے (آیات: ۱۵ / رکوع: ۱)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم فرمانے والا ہے

وَ الشَّمۡسِ وَ ضُحٰہَا ۪ۙ﴿۱﴾ وَ الۡقَمَرِ اِذَا تَلٰىہَا ۪ۙ﴿۲﴾ وَ النَّہَارِ اِذَا جَلّٰىہَا ۪ۙ﴿۳﴾

قسم ہے سورج کی اور اس کی روشنی کی۔ اور قسم ہے چاند کی جب وہ اس (سورج) کے پیچھے آئے۔ اور دن کی جب وہ اس (سورج) کو روشن کر دے۔

وَ الَّیۡلِ اِذَا یَغۡشٰہَا ۪ۙ﴿۴﴾ وَ السَّمَآءِ وَ مَا بَنٰہَا ۪ۙ﴿۵﴾ وَ الۡاَرۡضِ وَ مَا طَحٰہَا ۪ۙ﴿۶﴾

اور رات کی جب وہ اس (سورج) کو ڈھانپ لے۔ اور آسمان کی اور اس ذات کی جس نے اسے بنایا ہے۔ اور زمین کی اور اس ذات کی جس نے اسے بچھایا۔

وَ نَفۡسٍ وَّ مَا سَوّٰىہَا ۪ۙ﴿۷﴾ فَاَلۡہَمَہَا فُجُوۡرَہَا وَ تَقۡوٰىہَا ۪ۙ﴿۸﴾

اور (انسانی) نفس کی اور اس ذات کی جس نے اسے درست بنایا۔ پھر (اللہ نے) اس (نفس) میں اس کی بُرائی اور پرہیز گاری (کی پہچان) رکھ دی۔

Web Version of PCTB Textbook
Not For Sale

قَدْ اَفْلَحَ مَنْ زَكّٰىهَا ۝۹ وَ قَدْ خَابَ مَنْ دَسّٰىهَا ۝۱۰ كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ

یقیناً جس نے اس (نفس) کو پاک کر لیا وہ کامیاب ہو گیا۔ اور یقیناً وہ ناکام ہوا جس نے اسے (گناہوں میں) دبا دیا۔ (قومِ) ثمود نے (صالح علیہ السّلام کو) جھٹلایا

بِطَغْوٰىهَآ ۝۱۱ اِذِ انْۢبَعَثَ اَشْقٰىهَا ۝۱۲ فَقَالَ لَهُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ

اپنی سرکشی کی وجہ سے۔ جب ان میں سے ایک بڑا بد بخت (شخص) اُٹھا۔ تو ان سے اللہ کے رسول (صالح علیہ السّلام) نے فرمایا کہ (حفاظت کرو)

نَاقَةَ اللّٰهِ وَ سُقْيٰهَا ۝۱۳ فَكَذَّبُوْهُ فَعَقَرُوْهَا

اللہ کی اونٹنی اور اس کو پانی پلانے کی۔ تو ان لوگوں نے اُن (صالح علیہ السّلام) کو جھٹلایا پھر اس (اُونٹنی) کی ٹانگیں کاٹ ڈالیں

فَدَمْدَمَ عَلَيْهِمْ رَبُّهُمْ بِذَنْۢبِهِمْ فَسَوّٰىهَا ۝۱۴ وَ لَا يَخَافُ عُقْبٰهَا ۝۱۵

تو اُن کے ربّ نے اُنھیں عذاب دیا ان کے اس گناہ کی وجہ سے پھر سب کو (ہلاک کر کے) برابر کر دیا۔ اور (اللہ) اس کے انجام سے نہیں ڈرتا۔

مشق

1 درست جواب کا انتخاب کیجیے۔

i شمس کا معنیٰ ہے:

(الف) ستارہ (ب) سورج (ج) چاند (د) پہاڑ

ii سُوْرَةُ الشَّمْسِ میں تذکرہ ہے:

(الف) قومِ عاد کا (ب) قومِ سبا کا (ج) قومِ ثمود کا (د) اہلِ مَدیَن کا

iii سُوْرَةُ الشَّمْسِ میں بیان ہے:

(الف) زندگی اور موت کا (ب) صحّت اور بیماری کا (ج) غم اور خوشی کا (د) نیکی اور بدی کا

iv سُوْرَةُ الشَّمْسِ کے مطابق بُرے آدمی کو برائی سے نہ روکنا عذاب میں مبتلا کر دیتا ہے:

(الف) برے آدمی کو (ب) اس کے گھر والوں کو (ج) اس کے خاندان کو (د) پوری قوم کو

v حضرت صالح علیہ السلام کو بھیجا گیا:

(الف) قومِ عاد کی طرف (ب) اہلِ مَدیَن کی طرف (ج) قومِ ثمود کی طرف (د) قومِ سبا کی طرف

Web Version of PCTB Textbook
Not For Sale

2 مختصر جواب دیجیے۔

i. سُوْرَۃُ الشَّمْسِ کی وجہِ تسمیہ تحریر کیجیے۔

ii. سُوْرَۃُ الشَّمْسِ کا مرکزی مضمون کیا ہے؟

iii. سُوْرَۃُ الشَّمْسِ میں کامیابی اور ناکامی کا کیا معیار بیان کیا گیا ہے؟

3 تفصیلی جواب دیں۔

i. سُوْرَۃُ الشَّمْسِ کا تعارف اور مقصدِ نزول تحریر کیجیے۔

ii. سُوْرَۃُ الشَّمْسِ کے بنیادی مضامین اور اہم علمی نِکات تحریر کیجیے۔

سرگرمیاں برائے طلبہ:

- سُوْرَۃُ الشَّمْسِ میں قومِ ثمود کا ذکر آیا ہے۔اس قوم کے بارے میں مزید مطالعہ کیجیے۔
- قرآن مجید میں چھبیس (26) انبیاء کرام علیہم السّلام کے نام آئے ہیں۔ ان میں سے دس کے نام تلاش کر کے ایک چارٹ پر تحریر کیجیے۔

ہدایات برائے اساتذہ کرام:

- قومِ ثمود کے بارے میں طلبہ کی معلومات کو وسعت دیجیے۔
- حضرت صالح علیہ السّلام اور قومِ ثمود کا واقعہ تفصیل کے ساتھ طلبہ کے سامنے پیش کیجیے۔

Web Version of PCTB Textbook
Not For Sale